© rasailojaraid.com

وفاق المدارس العربیة پاکستان

قواعد وضوابط برائے تقرر مرکزِ امتحان

(1)......امتحانی مرکز کے قیام یا تبدیلی کے بارے میں درخواست 30 محرم الحرام تک دفتر وفاق کو موصول ہونی چاہیئے۔اس کے بعد ملنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(2)...... امتحانی ہال کشادہ، روشن اور صاف ہونا چاہیے۔اس میں اتنی گنجائش ہو کہ ہر دو طلبہ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جائے کہ ایک دوسرے کو کاپی دیکھنے، دکھانے، دریافت کرنے اور بتانے کا امکان نہ رہے۔

(3)......شہر میں بنین کے مرکز کے لئے کم سے کم تعداد 150، بنات کے مرکز کے لئے 100 اور دیہات میں کم سے کم 50 تعداد لازمی ہے۔شہر سے تیس کلومیٹر کی مسافت پر دیہات تصور کیا جائے گا۔امتحانی مرکز اس ادارے کو بنایا جائے جس کے پاس کشادہ ہال ہو یا اس کا انتظام کر سکے۔

(4)...... جس ادارے کی تعداد زیادہ ہو اپنے طلبہ کی تعداد کے مطابق ہال مہیا کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔اور اگر کئی مدارس کے طلبہ / طالبات ہوں تو وفاق امتحانی ہال کا انتظام کرے گا اور اس کا خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔سنٹر میں جنریٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہونی چاہیئے۔

(5)...... دیہی علاقوں میں 100 سے کم تعداد والے مرکز کی درجہ کتب کی داخلہ فیس کی مد میں کل آمدنی کا 50 فیصد وفاق اس مرکز کے امتحان کی مد میں خرچ کرے گا اور امتحان کے بقیہ اخراجات بذمہ سنٹر ہونگے۔

(6)...... دور دراز مراکز پر نگران عملے کا ''وفاق'' کی مقررہ حد سے زائد سفر خرچ بذمہ سینٹر ہوگا، البتہ جہاں وفاق ضرورت سمجھے تو مکمل خرچ وفاق ادا کرے گا۔

(7)...... جو پرانے مراکز امتحان مذکورہ بالا ضوابط پر پورا نہیں اترتے انہیں کالعدم تصور کیا جائے اور اپنی درخواست مقررہ تاریخ تک بھجوائیں۔

ہدایات برائے مدارس

(1)...... ثانویہ خاصہ سال اول کی طالبات کی عمر شوال المکرم میں (مدرسہ میں داخلہ کے وقت) کم سے کم چودہ سال چار ماہ اور وفاق کے امتحان کے وقت کم سے کم پندرہ سال ہونا ضروری ہے۔کم عمر طالبات کا داخلہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

(2)...... وفاق کے ابتدائی درجات (حفظ، متوسطہ رجسٹریشن فارم، خاصہ اول بنات) کے فارم کے ساتھ درج ذیل میں سے کسی ایک کی نقل لف کرنا ضروری ہے۔18 سال سے زائد عمر کے طلبہ شناختی کارڈ کی نقل لف کریں، عمر پوری ہونے کی صورت میں اگر شناختی کارڈ نہ بنا ہو تو 6 ماہ کے اندر شناختی کارڈ بنوالیا جائے اور 18 سال سے کم عمر طلبہ فارم ب، برتھ سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، میٹرک کی سند کی نقل لف کریں۔

(3)...... آن لائن تعلیم معتبر نہ ہوگی۔اگر آن لائن تعلیم حاصل کرنے والے کسی طالب علم نے امتحان میں شرکت کی تو نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(4)...... ,,وفاق،، سے ملحق کسی بھی جامعہ یا مدرسہ کی کوئی بھی شاخ اس وقت معتبر ہوگی۔جب اس شاخ پر متعلقہ جامعہ یا مدرسہ کا مکمل کنٹرول ہو۔اساتذہ وعملہ کا عزل ونصب کا کلی اختیار متعلقہ جامعہ یا مدرسہ کو حاصل ہو۔مدارس اپنی شاخوں کا اندراج ضلعی مسئول کی سفارش سے دفتر وفاق میں قبل از امتحان کروائیں۔بصورتِ دیگر داخلہ پرائیویٹ قرار دیا جائے گا اور بعد امتحان ''شاخ'' کا دعویٰ قابل قبول نہ ہوگا۔

(5)...... دورانِ سال اگر کسی طالبِ علم کا اخراج ہوتا ہے تو دوسرا مدرسہ پہلے مدرسہ کی تصدیق کے بغیر داخلہ نہ دے اور اس تصدیق کے بغیر ''وفاق'' کے امتحان کے لئے داخلہ نہ بھجوایا جائے۔

© rasailojaraid.com